الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> Laiq Hussain	Serial No	:> 12266
Address	:> Gulshan-E-Maymar	Fatwa No	:>
Subject	:> JAIZ-NAJAIZ	Date	:> 5/29/2011
Writer	:> محمد اویس	Email	:>

Muhtaram kia test tube baby jais hay.

کیا ٹیسٹ ٹیوب بے بی جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ "بے بی ٹیسٹ ٹیوب" اگر اس طریقہ سے ہو کہ خود شوہر بیوی کے مادہ حیات کو خلط ملط کر کے اور شوہر کو طریقہ سکھا کر اسی کے ذریعہ رحم میں رکھوایا جائے اور اس طرح تولید عمل میں آئے تو یہ صورت جائز و درست ہے خواہ شوہر کا مادہ انجکشن وغیرہ کے ذریعہ بیوی کے رحم تک پہنچا دیا جائے یا شوہر و بیوی کے مادے حاصل کیے جائیں اور ٹیوب میں مخصوص مدت تک ان کی پرورش کی جائے پھر بیوی کے رحم میں منتقل کر دیا جائے۔

كما في الفقه الاسلامي: التلقيح الصناعي: هو استدخال المني لرحم المرأة بدون جماع فان كان بماء الرجل لزوجته جاز شرعاً اذ لا محذورة فيه بل قد يندب اذا كان هناك مانع شرعي من الاتصال الجنسي. واما ان كان بماء رجل اجنبي عن المرأة لا زواج بينهما فهو حرام لانه بمعنى الزنا الذي هو القاء ماء رجل في رحم امرأة ليس بينهما رابطة زوجية الخ (ج ۳ ص ۵۵۹)۔

وفيه ايضاً: نظر الرجل للمرأة: وفي المعالجة للطبيب يجب ان يكون النظر الى موضع المرض من المرأة للضرورة مع وجود مانع الخلوة كمحرم او زوج او امرأة ثقة وبشرط عدم وجود امرأة تحسن ذلك لان نظر الجنس الى الجنس اخف واسهل عاقبة (ج ۳ ص ۵۶۳)۔

وفي الدر: (ينظر) الطبيب (الى موضع مرضها بقدر الضرورة) اذ الضرورات

(جاری ہے)

تتقدر بقدرها وكذا نظر قابلة وختّان وينبغي ان يعلم امرأة تداويها لان نظر الجنس الى الجنس اخف (ج ٦ ص ٣٧٠)۔ واللّٰہ اعلم بالصواب

محمد اویس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ / شوال المکرم ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللّٰہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ / ذی القعدہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
محمود سرفراز الحق [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible] کراچی
۷ / ذی القعدہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللّٰہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۸ / ذی القعدہ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۲۲۶۶
۱۴۳۲/۱۱/۱۴
جامعہ بنوریہ العالمیہ [illegible]

[illegible]
13/10/11